تھا ورنہ اللہ تعالیٰ کسی نہ کسی طریقے سے حضور ﷺ کے دورِ مسعود میں کسی صحابیؓ کے دل میں یہ خیال ڈال دیتا یا براہ راست حضور اکرم ﷺ کو بذریعہ وحی اس کے منانے کا حکم دے دیتا۔

ہم ہمیشہ سے یہ دلائل دیتے چلے آرہے ہیں لیکن من مانی کرنے والوں پر کچھ بھی اثر نہیں ہوتا چونکہ وہ اپنی خود تراشیدہ وخود پرداختہ رسم کو چھوڑنے پر تیار نہیں ہوتے تو ہم بھی تواتر کے ساتھ ان کی اس غیر مشروع ایجاد کا رد کرتے رہتے ہیں۔ ؎ وہ اپنی خو نہ بدلیں گے، ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں

سعودی عرب کے بدلے ایران

امریکہ کو جب یہ یقین ہو گیا کہ سنی دنیا جس کا سربراہ سعودی عرب ہے کبھی مکمل طور پر اس کی غلامی نہیں کرے گی تو اس نے اپنی صدیوں پر محیط خارجہ پالیسی بدل دی اور مشرق وسطیٰ و خلیجی دنیا میں اپنی گریٹ وار (Great War) کی حکمتِ عملی بدل دی۔ اس نے یہ تبدیلی مسلمانوں کے مفاد میں نہیں بلکہ اسرائیلی مفاد میں کی ہے۔ پہلے قدم کے طور پر اس نے ایران کی جوہری توانائی یعنی ایٹم بم بنانے کے متعلق اپنی پالیسی میں نرمی اختیار کر کے سعودی عرب اور سنی دنیا کو پیغام دیا ہے کہ وہ ان کے مقابلے میں ایران کو ایک بار پھر اس علاقہ میں تھانیداری دے سکتا ہے جس طرح اس نے سابق شاہِ ایران رضا شاہ کو دے رکھی تھی۔

سنی شیعہ تنازعہ کا ہتھیار مخالفینِ اسلام نے ہمیشہ مسلمانوں کو باہم لڑانے کیلئے استعمال کیا ہے اور امریکہ، بھارت اور اسرائیل پاکستان میں یہ خونیں ڈرامہ مدتوں سے رچاتے ہیں اور شیعہ سنی خونِ مسلم کی حرمت سے بے نیاز ہو کر برادر کشی کر رہے ہیں۔ امریکہ اب یہی حربہ عالمِ عرب میں اور خلیجی ریاستوں میں استعمال کر کے عالمِ اسلام کو مزید کمزور کرنا چاہتا ہے اب یہ سنی شیعہ قیادتوں پر منحصر ہے کہ وہ اس دامِ ہمرنگ زمین سے کس طرح بچتی ہیں اور اپنے مشترکہ دشمن اسرائیل سے کیسے نپٹتی ہیں۔ امریکہ یہ ساری گیم اسرائیل کو محفوظ اور مضبوط کرنے کیلئے کر رہا ہے۔ امریکہ مسلمانوں کی اس مناقشت سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کی اجتماعی طاقت کو تقسیم ہی نہیں بلکہ باہم لڑا کر کمزور کرنے کی راہ پر چل رہا ہے کہ وہ باہم برادر کشی میں مصروف رہیں اور اسرائیل چین سے پھلتا پھولتا رہے۔

برصغیر میں وہ بھارت کو کشمیر میں مضبوط کرنے کیلئے طالبان اور شیعہ سنی کی لڑائی پاکستان میں کرا رہا ہے جس سے ہماری فوج کو جانی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے مگر کوئی فریق بھی یہ سمجھنے پر تیار نہیں ہے کہ وہ اپنے ہی پاؤں پر